کمشنر بندر مد مل کنی م ہوائی حادثے کے تفتیش مشترکہ ٹیم کے سربراہ مقرر

(نمائندہ خصوصی سے ہمدرد) ہوا بازی کے تحقیقاتی ادارے کے ڈائریکٹر جنرل کیپٹن (ر) فرحان اختر خٹک نے کہا ہے کہ ۵ مئی کو ہونے والے ہوائی حادثے کی تحقیقات کے لیے ۷ رکنی مشترکہ تفتیشی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ ٹیم کے سربراہ کمشنر بندر مد مل کنی ہوں گے۔ ٹیم ۱۵ دن میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔

ٹیم کے دیگر ارکان میں ایئر کموڈور (ر) نسرین بلوچ، ڈاکٹر عمیر صدیقی، کیپٹن (ر) ثاقب جمیل، ایئر وائس مارشل (ر) طارق محمود، ڈاکٹر سائرہ بانو اور ڈپٹی کمشنر بندر مد مل کنی شامل ہیں۔ ٹیم کے ٹیکنیکل مشیر ایئر کموڈور (ر) شاہد منیر ہوں گے۔ ٹیم کے ٹی او آرز میں طیارے کے ملبے کا تجزیہ، ریکارڈر کی بازیابی، ایئر ٹریفک کنٹرول کے ریکارڈ کی جانچ اور ذمہ داری کا تعین شامل ہے۔

کمشنر بندر مد مل کنی نے کہا: ’’ہماری کوشش ہے کہ ہم کسی کو موردِ الزام ٹھہرانے کے بجائے اصل وجوہات تک پہنچیں تاکہ مستقبل میں ایسے حادثات کا سدباب ہو سکے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ٹیم کسی دباؤ کے بغیر آزادانہ کام کرے گی۔

ڈائریکٹر جنرل کیپٹن (ر) فرحان اختر خٹک نے کہا کہ ٹیم کے تمام ارکان کے نام ای سی ایل پر ڈالنے کی سفارش کر دی گئی ہے تاکہ تحقیقات مکمل ہونے تک کوئی رکن ملک سے باہر نہ جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کو ۱۵ دن میں رپورٹ پیش کرنے کا ہدف دیا گیا ہے، تاہم اگر ضرورت پڑی تو مدت میں توسیع کی درخواست کی جا سکتی ہے۔

ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ ابتدائی طور پر طیارے کے انجن میں تکنیکی خرابی کے آثار سامنے آئے ہیں، تاہم حتمی رائے ریکارڈر کے تجزیے کے بعد ہی دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہوا بازی کے تمام اداروں کو ٹیم کے ساتھ مکمل تعاون کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔

کمشنر بندر مد مل کنی نے تشکیل نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے کہا: ’’ہماری کوشش ہے کہ ٹیم کے ٹی او آرز میں طیارے کے ملبے کا تجزیہ، ریکارڈر کی بازیابی، ایئر ٹریفک کنٹرول کے ریکارڈ کی جانچ اور ذمہ داری کا تعین شامل ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ٹیم کو ۱۵ دن میں رپورٹ پیش کرنے کا ہدف دیا گیا ہے، تاہم اگر ضرورت پڑی تو مدت میں توسیع کی درخواست کی جا سکتی ہے۔

ڈائریکٹر جنرل کیپٹن (ر) فرحان اختر خٹک نے کہا کہ ٹیم کے تمام ارکان کے نام ای سی ایل پر ڈالنے کی سفارش کر دی گئی ہے تاکہ تحقیقات مکمل ہونے تک کوئی رکن ملک سے باہر نہ جا سکے